© rasailojaraid.com

اس لیے جن حضرات کو اس کا روگ لگ گیا ہے۔ انکو قطعاً امام نہیں بنانا چاہیے۔ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے جس طرح نشہ آور شے سے منع کیا ہے اسی طرح جو چیز قلب و دماغ اور دوسرے قابلِ ذکر اعضاء میں استرخاء اور تفتیر (یعنی فتور) پیدا کر دیتی ہے۔ اس سے بھی نہی فرمائی ہے:

"نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَّمُفْتِرٍ"

(ابوداؤد، باب ماجاء فی السکر)

"قَالَ الشَّوْكَانِيُّ فِيْ بَعْضِ فَتَاوَاهُ هٰذَا حَدِيْثٌ صَالِحٌ لِلْاِحْتِجَاجِ بِهٖ لِاَنَّ اَبَا دَاؤدَ سَكَتَ عَنْهُ" (عون المعبود ص۳۷۳ ج۳)

باقی رہے وُہ جوڑ توڑ جو تمباکو کے حامیوں نے تخلیق کیے ہیں ہم ان کو تارِ عنکبوت سے بھی کمزور تصور کرتے ہیں۔ اگر کبھی ان مباحث کو چھیڑا گیا تو ہو سکتا ہے کہ ہم بھی اس سلسلے میں مزید کچھ عرض کر سکیں۔ واللہ اعلم!

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجز

کوئی بدبخت جب حدِّ شریعت پار کرتا ہے!

کوئی بھی اہلِ دنیا کو جو دل سے پیار کرتا ہے
عملِ صالح بشر کو خلد کا حق دار کرتا ہے
خلافِ دیں کوئی سازش پسِ دیوار کرتا ہے
گزرتا ہے کوئی جب آبلہ پا دشتِ الفت سے
سمجھتا ہے سعادت وہ رہِ حق میں صعوبت کو
وُہ بے شک لائقِ عفو و کرم ہے دونوں عالم میں
بشر کس درجہ ناداں ہے گناہوں کی عفونت سے
سمجھتا ہے جسے غمخوارِ جاں ہمدردِ جاں اپنا
فرشتے تھرتھرا اُٹھتے ہیں ساتوں آسمانوں پر
اسے اپنی طرف نارِ جہنم کھینچ لیتی ہے!
خُدا کے قہر کو آواز دیتا ہے وُہ اے عاجزؔ

وُہ گویا دشمنِ خوابیدہ کو بیدار کرتا ہے!
عمل طالح بشر کو ہمکنارِ نار کرتا ہے
خدائے پاک اُسے رُسوا سرِ بازار کرتا ہے
فضائے دشتِ الفت کو وُہ لالہ زار کرتا ہے
بیاں حق بات مردِ حق سرِ دربار کرتا ہے
ندامت سے جو اپنے جرم کا اقرار کرتا ہے!
بدن کے ساتھ اپنی رُوح بھی بیمار کرتا ہے
اسی سے اپنے غم کا ہر کوئی اظہار کرتا ہے
کوئی مومن کسی مومن سے جب تکرار کرتا ہے
کوئی بدبخت جب حدِّ شریعت پار کرتا ہے
جو انکارِ پیاماتِ بشرِ ابرار کرتا ہے!

© rasailojaraid.com